الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	6945	نام	جاوید راو
فتوی نمبر	43061	پتہ	کراچی
تاریخ	8/15/2009	موضوع	غیر مسلم کے ساتھ کھانا پینا
ای میل		کاتب	عبدالرحیم

اسلام علیکم جناب میري جس فرم میں کام کرتاھوں کام کي نوعیت کے حساب سے خیر مسلم کا؟آنا جانا زادہ ھے اور ھمارے بوس شراب بھی پیتے ھیں؟ گزارش ھے کہ ھم سب کھا نے پینے ک برتن اور گلاس وہ ھی ھندو استعمال کرتے ھیں اور وہ ھی ھم استعمال کرتے ھیں اور ان کے ساتھ ھی کھانا کھاتے ھیں؟ اس کے متعلک کیا حکم ھے اسلامی قانون اور شریعت کي روح سے کیا حکم ھے؟

الجواب حامدًا ومصلّیاً

جو برتن غیر مسلم استعمال کرتے ہیں، اس کو دھوکر استعمال کرنے اور کبھی کبھار اتفاقاً ان کے ساتھ بہ مجبوری کھانے میں حرج نہیں، مگر ان کے ساتھ مل کر کھانا کھانے کا معمول نہیں بنانا چاہیئے۔

وفی الهندية: قال محمدؒ: ويكره الأكل والشرب فى أوانى المشركين قبل الغسل ومع هذا لو أكل أو شرب فيها قبل الغسل جاز۔ (إلى قوله) وهذا إذا لم يعلم بنجاسة الأوانى الخ (ص ٣٤٧ ج ٥).

وفيها: ولم يذكر محمدؒ الأكل مع المجوسى ومع غيره من اهل الشرك انه هل يحل أم لا؟ وحكى عن الحاكم الإمام عبدالرحمٰن الكاتب أنه وإن ابتلى به المسلم مرة أو مرتين فلا باس به، وأما الدوام عليه فيكره اهـ (ص ٣٤٧ ج ٥). والله أعلم بالصواب

عبدالرحیم عفی عنہ
دار الإفتاء جامعہ بنوریہ
٢٣ رمضان المبارک ١٤٣٠ھ

الجواب صحیح
عبدہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢٣ رمضان المبارک ١٤٣٠ھ

دار الافتاء
٤٣٠٦١
١٦-٩-٠٩

16/9/09